شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

15مئی2026ء

پریس ریلیز

چین اور امریکہ اپنے مفادات کے حصول کی دوڑ میں مسلم ممالک کے وجود کو داؤ پر لگا رہے ہیں۔
اسرائیل کا اوسلو معاہدہ توڑ کر مغربی کنارے کو کنٹرول میں لینے کا منصوبہ انتہائی تشویش ناک ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): چین اور امریکہ اپنے مفادات کے حصول کی دوڑ میں مسلم ممالک کے وجود کو داؤ پر لگا رہے ہیں۔ اسرائیل کا اوسلو معاہدہ توڑ کر مغربی کنارے کو کنٹرول میں لینے کا منصوبہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ کا بھاری بھر کم تجارتی اور حکومتی شخصیات کے ساتھ دورۂ چین جاری ہے جس میں اخباری اطلاعات کے مطابق چین کے صدر اور دیگر اعلیٰ عہدیداران نے امریکہ کو وارننگ دی ہے کہ تائیوان کے معاملے پر اگر امریکہ نے کوئی چھیڑ چھاڑ کی تو چین جنگ کرنے سے نہیں کترائے گا۔ میڈیا میں امریکی صدر کا یہ بیان بھی سامنے آیا ہے کہ چین نے آبنائے ہرمز کو کھلوانے میں مدد کی پیشکش کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خطے میں جنگ اور بدامنی پیدا کرنے کا ظاہری ذمہ دار تو امریکہ ہے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ اسرائیل اپنے ابلیسی ''گریٹر اسرائیل'' کے منصوبے کو جلد از جلد آگے بڑھانے کے لیے امریکہ کے ذریعے جنگ کے شعلے بھڑکا رہا ہے۔ عالمی طاقتوں کے اِس کھیل میں نقصان صرف مسلم ممالک کا ہو رہا ہے۔ امریکہ کو اپنے ملکی مفادات سے زیادہ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے مفادات عزیز ہیں۔ دوسری طرف چین سرمایہ اور تجارت کو عالمی قوت بننے کے لیے استعمال کرتا ہے اور اُسے ایران، پاکستان یا عرب ممالک سے زیادہ دنیا میں اپنی اجارہ داری کا قیام عزیز ہے، جس کے لیے وہ کسی نوع کا بھی سمجھوتا کر سکتا ہے۔ مغربی کنارے کے حوالے سے میڈیا میں آنے والی اِن اطلاعات کہ اسرائیل فلسطین کے اِس علاقہ پر بھی باقاعدہ قبضہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے، امیر تنظیم نے کہا کہ درحقیقت اسرائیل مسجدِ اقصیٰ کو (معاذ اللہ) شہید کر کے اُس کی جگہ تھرڈ ٹیمپل کی تعمیر کی تیاری کر رہا ہے اور یہ معاملہ بھی اِسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ مسلم ممالک کے حکمران دشمن کی چالوں کا صحیح ادراک کر کے آپس میں متحد ہوں تاکہ طاغوتی قوتوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملایا جا سکے؟ اُنہوں نے حکومتِ پاکستان سے خصوصی اپیل کی کہ ایک سرحدی دشمن کو شکست دینے کی یاد میں عوام کے اربوں روپے برباد کر کے یادگار تعمیر کرنے کی بجائے ملک کو حقیقی معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی طرف توجہ دیں تاکہ مستقبل میں وطنِ عزیز عالمِ اسلام کی امامت کی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے دشمن کے خلاف معرکوں میں ہراوّل دستہ کا کردار ادا کر سکے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت